[AS PASSED BY THE SENATE]

A

BILL

further to amend the Civil Servants Act, 1973

WHEREAS it is expedient further to amend the Civil Servants Act, 1973 (LXXI of 1973), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Civil Servants (Amendment) Act, 2014.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of New Section 10A, Act LXXI of 1973.-** In the Civil Servants Act, 1973 (LXXI of 1973), after section 10, the following new section shall be inserted, namely:-

> "**10A. Restriction on Service in International Organizations.-** A Civil Servant shall not serve an International Organization, International Non-Governmental Organization, International Financial Institution or Foreign Donor Agency during his service:
>
> Provided that the aforesaid restriction shall not apply to the Civil Servant who is posted or deputed in International Organizations on behalf of the country.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

A Civil Servant who is in the Service of Pakistan must have undivided loyalty to the State of Pakistan. Therefore, when a Pakistani Civil Servant takes leave of absence from his official duties from the Government and starts working for international organizations while continuing to be a Civil Servant of the State of Pakistan, it is tantamount to a conflict of interest. He can misuse his concurrent Government position to influence policies and negotiate agreements with the Government of Pakistan in favour of the international partners and international organizations rather than the State of Pakistan. This Bill seeks to ensure that this practice of "outsourcing" Pakistani Civil Servants to International Organizations ceases, and they serve the State of Pakistan only in their official capacity.

SENATOR SYEDA SUGHRA IMAM
Member-in-charge

Session 15th
Sitting 6th

[سینیٹ کی منظور کردہ صورت میں]

دیوانی ملازمین ایکٹ، 1973ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے دیوانی ملازمین ایکٹ، 1971ء (نمبر 71 مجریہ 1973ء) میں مزید ترمیم کی جائے۔

لہذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

1۔ <u>مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:</u> (1) ایکٹ ہذا دیوانی ملازمین (ترمیمی) ایکٹ، 2014ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ <u>ایکٹ نمبر 71 مجریہ 1971ء میں نئی دفعہ 10 الف کا اندراج:</u> دیوانی ملازمین (ترمیمی) ایکٹ، 1973ء (نمبر 71 مجریہ 1973ء) میں، دفعہ 10 کے بعد، درج ذیل نئی دفعہ شامل کردی جائے گی، یعنی:-

"10 الف۔ <u>بین الاقوامی تنظیموں میں ملازمت پر پابندی۔</u> کوئی دیوانی ملازم اپنی ملازمت کے دوران کسی بین الاقوامی تنظیم، بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیم، بین الاقوامی مالیاتی ادارے یا غیر ملکی معطی ایجنسی میں ملازمت نہیں کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا پابندی کا اطلاق اس دیوانی ملازم پر نہیں ہوگا جو ملک کی طرف سے بین الاقوامی تنظیموں میں تعینات یا مقرر ہو۔"۔

<u>بیان اغراض و وجوہ</u>

کوئی دیوانی ملازم جو پاکستان کی ملازمت میں ہو اس کی پاکستان کی ریاست کے ساتھ غیر منقسم وفاداری ہونی چاہیے۔ اس لئے، جب کوئی پاکستانی دیوانی ملازم حکومت سے اپنے سرکاری فرائض سے غیر حاضری کی رخصت لیتا ہے اور پاکستان کی ریاست کا دیوانی ملازم رہتے ہوئے بین الاقوامی تنظیموں کے لیے کام شروع کرتا ہے تو یہ مفاد کے تضاد کا موجب ہوتا ہے۔ وہ اپنی موجودہ سرکاری حیثیت کو پاکستان کی ریاست کی بجائے بین الاقوامی حصہ داروں اور بین الاقوامی تنظیموں کے حق میں پالیسیوں پر اثر انداز ہونے اور حکومت پاکستان کے ساتھ معاہدے طے کرنے کے لیے بے جا استعمال کرسکتا ہے۔

اس بل کا مقصد اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ پاکستانی دیوانی ملازمین کو بین الاقوامی تنظیموں کو "آؤٹ سورس" کرنے کے معمول کو ختم کیا جائے اور یہ کہ وہ اپنی سرکاری حیثیت میں صرف پاکستان کی ریاست کے ملازم ہوں۔

سینیٹر سیّدہ صغریٰ امام

رکن، انچارج